السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ کون سی شرائط ہیں جن کی موجودگی میں مرد کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بنیادی طور پر وہ شرائط دو ہیں :

1۔ عدل وانصاف :

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے :

"اگر تمھیں یہ خدشہ ہو کہ تم ان کے درمیان عدل نہیں کرسکتے تو پھر ایک ہی کافی ہے ۔"(النساء :3)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ تعدد زوجات کے لیے عدل شرط ہے اور اگر آدمی کو پہلے ہی یہ خدشہ ہو کہ وہ ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی صورت میں عدل وانصاف نہیں کرسکے گا تو پھر اس کے لیے ایک سے زیادہ شادیاں کرنا منع ہے ۔ اور تعدد کے جواز کے لیے جو عدل مطلوب ہے وہ یہ ہے کہ اپنی بیویوں کے درمیان نفقہ ،لباس اور رات بسر کرنے وغیرہ اور مادی اُمور جن پر اس کی قدرت ہے ،میں عدل سے کام لے ۔

تاہم محبت میں عدل کے بارے میں وہ مکلف نہیں اور نہ ہی اس سے چیز کا مطالبہ ہے اور نہ ہی وہ اس کی طاقت رکھتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ نے خود ہی فرمادیا ہے :

وَلَن تَستَطيعوا أَن تَعدِلوا بَينَ النِّساءِ وَلَو حَرَصتُم ١٢٩ ... سورة النساء

"اور تم ہرگز عورتوں کے درمیان عدل نہیں کرسکتے اگرچہ تم اس کی کوشش بھی کرو۔ "

2۔ خرچ کی طاقت :

اس شرط کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَليَستَعفِفِ الَّذينَ لا يَجِدونَ نِكاحًا حَتّىٰ يُغنِيَهُمُ اللَّهُ مِن فَضلِهِ ٣٣ ... سورة النور

"اوران لوگوں کو پاکدامن رہنا چاہیے جو اپنا نکاح کرنے کی طاقت نہیں رکھتے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے غنی کردے ۔"

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں یہ حکم دیا ہے کہ جو بھی نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو اور اسے کسی قسم کی رکاوٹ کا سامنا ہو تو وہ پاکبازی اختیار کرے ۔ نکاح میں رکاوٹ بننے والی اشیاء میں یہ چیزیں شامل ہیں جس کے پاس نکاح کرنے کے لیے مہر کی رقم نہ ہو اور نہ ہی اس کے پاس اتنی قدرت ہو کہ وہ شادی کے بعد اپنی بیوی کا خرچہ برداشت کرسکے ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص395

محدث فتویٰ